28 فروری 2022ء

مالی سال 22ء کی پہلی سہ ماہی میں ڈیجیٹل ادائیگیوں کی تیز رفتار نمو جاری رہی

بینک دولت پاکستان نے نظام ادائیگی کے متعلق مالی سال 22-2021ء کی پہلی سہ ماہی رپورٹ آج جاری کر دی جس میں جولائی تا ستمبر 2021ء کی مدت کا احاطہ کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں ادائیگیوں کے ایکو سسٹم نے خصوصاً ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے اپنی تیز رفتار نمو جاری رکھی۔

ای بینکاری، جس سے مراد برقی ذرائع سے کیے جانے والے لین دین ہیں (بشمول ریئل ٹائم آن لائن برانچ، اے ٹی ایم، موبائل بینکاری، انٹرنیٹ بینکاری، کال سینٹر بینکاری، پی او ایس اور ای کامرس)، زیرِ جائزہ سہ ماہی کے دوران حجم اور مالیت دونوں لحاظ سے بڑھتی رہی کیونکہ اس میں مالی سال 22ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران مالی سال 21ء کی اسی مدت کے مقابلے میں 12 فیصد اور 16 فیصد کی بالترتیب نمو ہوئی۔ دو اہم شعبے جن میں ڈیجیٹل ادائیگیوں کو اختیار کرنے کی سطح بلند رہی وہ موبائل اور انٹرنیٹ بینکاری ہیں۔ موبائل بینکاری صارفین کی تعداد 9 سہ ماہی بہ سہ ماہی بنیاد پر 4 فیصد نمو کے ساتھ بڑھ کر مجموعی طور پر 11.3 ملین تک پہنچ گئی۔ موبائل بینکاری کے ذرائع سے کی گئی ٹرانزیکشنز کی تعداد 79.1 ملین رہی جبکہ ان کی مالیت تقریباً 2.2 ٹریلین روپے تھی، **جو سہ ماہی بہ سہ ماہی بنیاد پر حجم کے لحاظ سے 29 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے 36 فیصد نمو کو ظاہر کرتا ہے۔** انٹرنیٹ بینکاری نے بھی ای بینکاری خدمات کا استعمال بڑھانے میں کردار ادا کیا اور انٹرنیٹ بینکاری کے استعمال کنندگان میں سہ ماہی بہ سہ ماہی 31 فیصد نمو درج کی گئی، جن کے ذریعے 1.9 ٹریلین روپے مالیت کی 30 ملین ٹرانزیکشنز کی گئیں۔ یہ اس لین دین میں سہ ماہی بہ سہ ماہی بنیاد پر حجم کے لحاظ سے 6 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے 10 فیصد اضافہ ظاہر کرتا ہے۔

ریٹیل کے شعبے میں ڈیجیٹل ادائیگیوں کو اختیار کرنے کا سلسلہ جاری رہا۔ بحیثیت مجموعی ای کامرس لین دین میں حجم کے لحاظ سے 87 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے 21 فیصد کی سہ ماہی بہ سہ ماہی متاثر کن نمو ہوئی، اگرچہ ای کامرس کے تاجروں کی تعداد گذشتہ سہ ماہی جتنی ہی تھی۔ سہ ماہی کے دوران ڈیجیٹل ادائیگی کے ذرائع استعمال کرتے ہوئے ای کامرس سے متعلق 22.3 ارب روپے مالیت کی 12.7 ملین ٹرانزیکشنز ہوئیں۔ اسی طرح، ملک میں مرچنٹ پوائنٹ آف سیل (پی او ایس) مشینوں کی تعداد سہ ماہی بہ سہ ماہی 10 فیصد اضافے سے بڑھ کر 79,134 مشینوں تک پہنچ گئی۔ ان مشینوں سے مرچنٹ کے مقامات پر تقریباً 134.9 ارب روپے مالیت کی کارڈ پر مبنی 28.1 ملین ٹرانزیکشنز کی گئیں جو اس میں حجم کے لحاظ سے سہ ماہی بہ سہ ماہی 16.1 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے 10.6 فیصد اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔

ستمبر 2021ء کے اختتام تک مجموعی طور پر 46.2 ملین کارڈ زیرِ استعمال تھے جن میں سے اکثر ڈیبٹ کارڈ (64 فیصد) تھے جبکہ سماجی بہبود کے کارڈ (22 فیصد)، صرف اے ٹی ایم کارڈ (10 فیصد)، کریڈٹ کارڈ (4 فیصد)، اور پری پیڈ کارڈ (0.3 فیصد) پر مشتمل تھے۔ اس سہ ماہی میں بذریعہ کاغذی لین دین کے حجم میں سہ ماہی بہ سہ ماہی 5 فیصد اضافہ دیکھا گیا اور اس ذریعے سے لین دین کی مالیت میں بھی 3 فیصد اضافہ ہوا جو اس بات کا اظہار ہو سکتا ہے کہ وبا سے متعلق پابندیوں کے خاتمے کے بعد لوگ روایتی طریقوں (یعنی برانچوں) کی طرف لوٹ رہے ہیں۔

بڑی مالیت کی (تھوک فروش) ادائیگیوں کے زمرے میں اس سہ ماہی کے دوران اسٹیٹ بینک کے بروقت بین البینک تصفیے کے نظام (پرزم) کے ذریعے پروسیس ہونے والے لین دین کی مجموعی تعداد 1.1 ملین تھی اور اس کی مالیت 159.1 ٹریلین روپے رہی جو گذشتہ سہ ماہی کی نسبت 7 فیصد زائد ہے۔

برائے تفصیلات:

https://www.sbp.org.pk/psd/pdf/PS-Review-Q1FY22.pdf

****